دارالحدیث رحمانیہ دہلی کا سالانہ امتحان

اور

عظیم الشان سالانہ اجلاس

الحمد للہ کہ اپنی شاندار روایات کے مطابق اس سال بھی مدرسہ کا سالانہ امتحان اور تقسیم اسناد وانعامات کا عظیم الشان اجتماع اپنی خصوصی وامتیازی شان کے ساتھ انجام پذیر ہوا۔ تقریباً ایک ماہ پہلے طلبہ کو اطلاع دی گئی کہ شعبان کے پہلے ہفتہ میں امتحان ہوجائیگا چنانچہ حضرت مولانا حافظ عبد اللہ صاحب امرتسری مدیر تنظیم الحدیث دامت برکاتہم مع اپنے عملہ کے ۳ شعبان ۱۳۶۰ھ کو تشریف لائے آتے ہی آپ نے امتحان شروع کردیا۔ چار روز میں امتحان ختم ہوا۔ اور ۷ شعبان ۱۳۶۰ھ مطابق ۳۱ اگست ۱۹۴۱ء بروز یکشنبہ کو جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ عام اطلاع کے علاوہ خصوصی طور پر شہر کے سربرآوردہ علما اور علم دوست رؤسا کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ کم وبیش ۱۰ بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مدرسہ کے طلبہ کی عربی اور اردو میں تقریریں ہوئیں اور نظمیں پڑھی گئیں جو بیحد پسند ہوئیں طلبہ کی تقریروں اور نظموں کے بعد حضرت ممتحن صاحب نتیجہ امتحان سُنانے کیلئے کھڑے ہوئے۔ پہلے آپ نے ایک مختصر مگر نہایت جامع اور پُرمغز سبق آموز تقریر فرمائی، اس کے بعد مجمل طور پر نتیجہ امتحان پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ "بحمد اللہ اس سال بھی نتیجہ بہت اچھا اور بڑا شاندار رہا۔ کل دو لڑکے فیل ہوئے باقی سب پاس ہیں۔ مدرسہ بہت بڑی دینی وعلمی خدمت انجام دے رہا ہے" اس کے بعد مدرسہ کے جواں سال وجواں ہمت، فیاض دل مہتمم عالیجناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب دام ظلہ نے اپنے مرحوم ومغفور والد کے انداز پر پوری دریادلی کے ساتھ انعامات کی بارش شروع کی۔ نوٹوں کی گڈیاں اپنے چچازاد چھوٹے بھائی شیخ محمد صاحب

کے حوالہ کردیں اور وہ ممتحن صاحب کی ہدایت کے مطابق سب کو تقسیم کرتے گئے۔ اسکے بعد فارغ التحصیل طلبہ کو سندیں دی گئیں اور جناب ممتحن صاحب نے اپنے ہاتھوں سے ان کی دستار بندی کی۔ اس سال بھی مدرسہ سے چار لڑکے فارغ ہوئے ہیں دو آٹھویں جماعت میں اور دو دورۂ حدیث میں۔ اخیر میں جناب ممتحن صاحب اور حاضرین کی پرخلوص دعاؤں کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔ اور حضرات مدعوین کو خاص اہتمام کے ساتھ کھانا کھلاکر رخصت کیا گیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ جلسہ حددرجہ کامیاب رہا۔

اس موقع پر جو انعامات تقسیم ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دورۂ حدیث	
عبدالشکور۔ سندفراغت اور جبہ و دستار کے علاوہ کتاب فصل الخطاب اور جماعت میں اول آنے پر عــہ/	عــہ
رضاءاللہ۔ سندفراغت اور جبہ و دستار کے علاوہ کتاب فصل الخطاب	
آٹھویں جماعت	
حافظ عبدالخالق۔ سندفراغت اور جبہ و دستار کے علاوہ کتاب فصل الخطاب اور جماعت میں اول آنے پر عــہ اور عربی میں تقریر پر معہ/	معــہ/
ظہیرالدین۔ سندفراغت اور جبہ و دستار کے علاوہ فصل الخطاب۔	
ساتویں جماعت	
فضل الرحمٰن۔ سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عــہ/	عــہ/
مطیع اللہ۔ سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عــہ/	عــہ/
عبداللہ اعظمی۔ اردو نظم پر عار	عار
محمد مسلم۔ عربی تقریر پر صہ/	صہ/
چھٹی جماعت	
سیف الرحمٰن۔ خوشخطی پر صہ/	صہ/
محمد حسین۔ عربی نظم پر عار	عار

پانچویں جماعت	
قرۃ العین ۔ جماعت میں اول آنے پر عـہ/ اور سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عـہ/	عـہ/
عبید اللہ ۔ اردو تقریر پر سے/	سے/
چوتھی جماعت	
احمد اللہ مرشد آبادی ۔ سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر	عـہ/
محمد منتصر ۔ جماعت میں اول آنے پر عـہ اور سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عـہ/	عـہ/
محب اللہ ۔ اردو تقریر پر عار/	عار/
آفتاب الدین ۔ اردو تقریر پر صر/	صر/
تیسری جماعت	
عبد الرحیم ۔ جماعت میں اول آنے پر عـہ/ اور سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عـہ/	عـہ/
محمد شریف ۔ سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عـہ	عـہ/
باب اللہ ۔ سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عـہ/	عـہ
اسمٰعیل مدراسی ۔ سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر عـہ/ اور اردو نظم پر عار/	عـہ/
عبید الرحمٰن اعظمی ۔ اردو تقریر پر عار/	عار/
دوسری جماعت	
عبد العلیم ۔ جماعت میں اول آنے پر عـہ/ اور حدیث میں اچھا نمبر حاصل کرنے پر عـہ/	عـہ/
محمد خلیل ۔ حدیث میں اچھا نمبر حاصل کرنے پر عـہ/	عـہ/
جماعت ادنیٰ	
حدیث محمد ۔ جماعت میں اول آنے پر صر/ اور خوشخطی پر صر/	عـہ/
راقم الحروف کو رسالہ محدث کی ایڈیٹری اور کتب خانہ کی نگرانی پر مار/	مار/
میزان کل ۔ تین سو پندرہ روپے ۔	۳۱۵/

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا